مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی

مکتبہ دارالعلوم کراچی ۱۴

# علاماتِ قیامت

اور

# نزولِ مسیحؑ

نزولِ عیسیٰؑ کی ایک سو سولہ ۱۱۶ احادیث نبویہ کا نادر مجموعہ اور بیشتر علاماتِ قیامت کی ایمان افروز تفصیلات

انتخاب حدیث

## حضرت علامہ سید محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ


تالیف

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

(سابق) مفتی اعظم پاکستان

ترتیب اور ترجمہ و تشریح

مولانا مفتی محمد رفیع صاحب عثمانی

مفتی اعظم پاکستان

صدر جامعہ دار العلوم کراچی



مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

# ترتیب کتاب

تالیف حصۂ اوّل: مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

انتخاب احادیث حصۂ دوم: حجۃ الاسلام علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ

ترتیب حصۂ دوم: مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ

ترجمہ و تشریح حصۂ دوم: مولانا محمد رفیع صاحب عثمانی استاذِ حدیث دار العلوم کراچی

تالیف حصۂ سوم: 〃 〃 〃 〃 〃 〃

طبع جدید — شوال ۱۴۲۴ھ

باہتمام — محمد قاسم

طباعت — زم زم پرنٹنگ پریس

ناشر — مکتبہ دار العلوم کراچی

## ملنے کے پتے

مکتبہ دار العلوم کراچی ☆ ادارہ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی

ادارۃ المعارف احاطہ دار العلوم کراچی ☆ بیت الکتب بالمقابل مدرسہ اشرف المدارس گلشن اقبال

دار الاشاعت اردو بازار کراچی ☆ ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور

# فہرست مضامین

کہ وہ (امام) جن کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم نماز پڑھیں گے (یعنی امام مہدی) ہمارے ہی (خاندان) سے ہوں گے۔ (کنز العمال بحوالہ ابو نعیم)

---

حاشیہ بقیہ ص۸۶: حدیث سے لی گئیں اُن کے مؤلفین نے ان حدیثوں کے بارے میں صحیح یا حسن ہونے کی تصریح نہیں کی بلکہ سکوت کیا ہے، اور حضرت موصوف رحمۃ اللہ علیہ کو بھی ان احادیث کی کما حقہ تحقیق اور چھان بین کا موقع نہیں ملا کہ ان کے صحیح یا حسن یا ضعیف وغیرہ ہونے کا فیصلہ کیا جا سکتا، اسی لئے ان احادیث کو پچھلی احادیث سے مذکورہ بالا عنوان کے ذریعہ ممتاز کر دیا تھا گویا اس طرح علماء کرام کو دعوت دی گئی تھی کہ وہ ان احادیث کی محدثانہ تحقیق فرمائیں اور ائمہ حدیث کی تحقیقات کی روشنی میں ہر ہر حدیث کا درجہ قوت وضعف معلوم کریں ـــ شام کے مشہور و متبحر عالم شیخ عبد الفتاح ابو غدہ دامت برکاتہم کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انھوں نے یہ فریضہ نہایت کاوش واحتیاط سے بحسن وخوبی انجام دیا یعنی آگے آنے والی احادیث اور ان کی سندوں کے بارے میں ائمہ حدیث کی ناقدانہ آراء اپنے عربی حاشیہ میں درج فرما دیں یہ عربی حاشیہ اصل عربی کتاب کے ساتھ حلب (شام) سے شائع ہو چکا ہے اور اس وقت ناچیز راقم الحروف کے سامنے ہے، شیخ عبد الفتاح دامت برکاتہم کی تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ آگے جو احادیث ۴۱ تا ۶۱ تک آ رہی ہیں ان میں سے تین حدیثیں (یعنی حدیث ۴۵، ۵۰، ۵۱) ضعیف ہیں اور چار یعنی حدیث ۴۲، ۴۳، ۴۹، ۶۰) موضوع ہیں ہمارا مختصر اردو حاشیہ ہر حدیث کی مفصل تحقیق کا متحمل نہیں، اس لئے جن حضرات کو تحقیق مطلوب ہو وہ کتاب "التصریح بما تواتر فی نزول المسیح" کے شامی ایڈیشن میں شیخ عبد الفتاح کا عربی حاشیہ ملاحظہ فرمائیں البتہ اتنی بات یہاں بیان کر دینا ضروری ہے کہ محدثین جب کسی حدیث کو "ضعیف" یا "موضوع" قرار دیتے ہیں بسا اوقات وہ کسی خاص لفظ یا سند کے اعتبار سے تو ضعیف یا موضوع ہوتی ہے، مگر کسی دوسرے لفظ یا سند کے اعتبار سے صحیح یا حسن اور قابل استدلال ہوتی ہے، لہٰذا جب کوئی حدیث ضعیف یا موضوع نظر آئے اس سے یہ فیصلہ کر لینا صحیح نہ ہوگا کہ اس مضمون کی کوئی اور حدیث قوی سند کے ساتھ موجود نہیں ۔ الّا یہ کہ ائمہ حدیث ہی ایسی کوئی صراحت فرما دیں ـ اس تفصیل کے بعد قارئین کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل نہیں کہ اس کتاب میں آگے جو تین حدیثیں ضعیف اور چار موضوع آ رہی ہیں ان کے ضعیف یا موضوع ہونے سے اصل مسئلہ (نزولِ مسیح) پر جو کہ کتاب کا موضوع ہے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ یہ مضمون اگر کسی حدیث میں موضوع یا ضعیف سند کے ساتھ آیا ہے تو بیسیوں حدیثوں میں نہایت قوی سند کے ساتھ بھی آ چکا ہے۔

(جیسا کہ پچھلی تمام احادیث سے ثابت ہے ۱۲

۴۲۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ "اے میرے چچا، اللہ تعالیٰ نے اسلام کا آغاز مجھ سے کیا، اور اختتام (پر دین کی خدمت) ایسے شخص سے کرائے گا جو آپ کی اولاد[1] میں سے ہوگا۔ یہ وہی ہوگا جو عیسیٰ ابن مریم کے آگے بڑھے گا (یعنی نماز میں ان کی امامت کرے گا)۔

(کنز العمال بحوالہ ابونُعیم)

۴۳۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے چچا سے) فرمایا: اے عباس اللہ تعالیٰ نے اس چیز (یعنی اسلام) کا آغاز مجھ سے کیا اور اختتام (پر دین کی خدمت) ایسے شخص سے کرائے گا جو تمہاری[2] اولاد میں ہوگا۔ وہ زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم وجور سے بھری ہوئی تھی اور نماز میں عیسیٰ علیہ السلام کی امامت وہی کرے گا (کنز العمال بحوالہ دارقطنی، وخطیب وابن عساکر)

۴۴۔ حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ دجال پہلے ہے یا عیسیٰ ابن مریم؟ آپ نے فرمایا دجال، پھر عیسیٰ ابن مریم، اور ان کے بعد اگر کسی کی گھوڑی بچہ دے گی تو قیامت آنے تک بچہ پر سواری کی نوبت نہ آئے گی۔

(کنز العمال بحوالہ ابونُعیم بن حماد)

۴۵۔ حضرت کیسان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ عیسیٰ ابن مریم دمشق کی مشرقی سمت میں سفید منارے کے پاس نازل ہوں گے (کنز العمال بحوالہ تاریخ البخاری وتاریخ ابن عساکر)

۴۶۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہارا (یعنی مسلمانوں) کا ایک لشکر ہندوستان سے جہاد کرے گا جس کو اللہ فتح نصیب فرمائے گا، حتیٰ کہ یہ لشکر اہل ہند کے بادشاہوں کو طوق د

---

[1] شیخ عبدالفتاح ابوغدہ دامت برکاتہم کی تحقیق کے مطابق یہ حدیث موضوع ہے جیسا کہ پیچھے بھی بیان کیا جا چکا ہے تفصیل کے لئے اسی کتاب کے شامی ایڈیشن میں موصوف کے حواشی (ص ۲۱۵) ملاحظہ فرمائے جائیں ۱۲

[2] یہ حدیث بھی موضوع ہے تفصیل کے لئے شامی ایڈیشن کے حواشی ص ۲۱۶ تا ۲۱۷ ملاحظہ فرمائے جائیں۔

سلاسل میں جکڑلے گا، اللہ اس لشکر کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ پھر جب یہ لوگ لے کر واپس لوٹیں گے تو شام میں ابن مریم کو پائیں گے۔ (کنز العمال بحوالہ نعیم بن حماد)

۴۷۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیسیٰ ابن مریم کے نازل ہونے تک میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی، لوگوں (دشمنانِ اسلام) کے مقابلہ میں ڈٹی رہے گی اور اپنے مخالفین کی پروا نہ کرے گی۔"

امام اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث قتادہ کو سنائی تو انھوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ وہ جماعت اہلِ شام کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے[۲] (کنز العمال بحوالہ ابن عساکر)

۴۸۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دجال کی پیروی سب سے پہلے ستر ہزار یہودی کریں گے، جن کے اوپر سبز اون کے موٹے موٹے کپڑے ہوں گے اور اس کے ساتھ جادوگر یہودی ہوں گے جو عجیب و غریب کام کریں گے، اور لوگوں کو دکھا کر گمراہ کریں گے (آگے ابن عباس فرماتے ہیں کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پس اُس وقت میرے بھائی عیسیٰ ابن مریم آسمان سے اَفِیق نامی پہاڑ (یعنی گھاٹی)[۳] پر امامِ ہادی اور حاکمِ عادل کی حیثیت سے نازل ہوں گے، اُن کے سر پر ایک لمبی ٹوپی[۴] ہوگی، میانہ قد، کشادہ پیشانی اور سیدھے بال والے ہوں گے، اُن کے ہاتھ میں ایک حربہ ہوگا۔ دجال کو قتل کریں گے، قتلِ دجال کے بعد جنگ ختم ہو جائے گی اور امن (کا دور دورہ) ہو جائے گا۔ حتّٰی کہ آدمی شیر سے ملے گا تو شیر کو جوش نہ آئے گا (یعنی وہ حملہ نہ کرے گا) اور سانپ کو پکڑے گا

---

[۱] بظاہر ان کی نسلیں مراد ہیں ۱۲ [۲] اس جماعت سے کونسی جماعت مراد ہے اس میں ائمہ حدیث کے مختلف اقوال ہیں ایک وہ ہے جو حضرت قتادہ کا اوپر نقل کیا گیا۔ اور علامہ نووی شارح مسلم کی رائے یہ ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ یہ پوری جماعت کسی خاص طبقہ، یا خاص علاقہ سے تعلق رکھتی ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ یہ جماعت مسلمانوں کے تمام یا اکثر طبقات میں منتشر اور متفرق طور پر موجود ہو، یعنی اس جماعت کے کچھ افراد مثلاً محدثین میں پائے جاتے ہوں، کچھ فقہاء میں کچھ صوفیاء میں کچھ مجاہدین میں، کچھ مبلغین میں وغیرہ وغیرہ (حاشیہ) [۳] اس گھاٹی کا کچھ بیان حدیث ۱۸ میں گذرا ہے ۱۲ [۴] جیسا کہ پیچھے عرض کیا گیا شیخ عبد الفتاح ابو غدہ کی تحقیق کے مطابق یہ حدیث ضعیف ہے تفصیل کے لئے شامی ایڈیشن کے حواشی ص ۲۲۳ تا ص ۲۲۴ ملاحظہ فرمائے جائیں۔